سوال

221 بینکوں کی ملازمت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا ایک چچازاد بھائی الجزیرۃ میں بطور کلرک کام کرتا ہے، اسے بعض علماء نے فتویٰ دیا ہے کہ وہ ملازمت چھوڑ دے اور بینک کی ملازمت کے سوا کوئی اور ملازمت کرے تو براہ کرم فتویٰ دیجئے کیا بینک کی ملازمت جائز ہے یا ناجائز؟ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

عد!

جس عالم نے مذکورہ بالا فتویٰ دیا ہے اس نے بہت اچھا فتویٰ دیا ہے کیونکہ سودی بینکوں میں ملازمت جائز نہیں ہے، اس لئے کہ یہ گناہ اور ظلم کی باتوں میں تعاون ہے اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ

ىَ الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۖ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَا(المائدۃ ۵/۲)

ں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کے کاموں میں مدد نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔ ''اور صحیح حدیث میں ہے کہ ''رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے، کھلانے اور لکھنے والے اور اس کے دونوں گواہوں پر لعنت فرمائی نیز فرمایا کہ وہ سب (گناہ میں) برابر ہیں۔ '

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 316

محدث فتویٰ